البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والے سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 16ویں سالانہ رپورٹ کے ہمراہ بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 20-2019 میں منفی 0.9 فیصد کے خسارے کے مقابلے میں مالی سال 21-2020 میں 4.7 فیصد شرح نمو ریکارڈ کی گئی۔ یہ نمو گزشتہ سال کوویڈ کے نتیجے میں ہونے والی مندی کے بعد بحالی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس نمو کا انحصار بنیادی طور پر زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں پر تھا، جس میں بالترتیب 2.8 فیصد، 3.6 فیصد، اور 4.4 فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی معاون پالیسیاں معاشی کایا پلٹ، صحت اور معیشت پر کوویڈ کے اثرات کم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

پچھلے سال کی اسی مدت میں 1.2 ارب امریکی ڈالر کے اضافے کے مقابلے میں مالی سال 2022 (جولائی 2021 تا دسمبر 2021) میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 9.1 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مالی سال 2022 (جولائی 2021 تا دسمبر 2021) میں ملکی برآمدات 18.651 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جبکہ جولائی 2021 سے دسمبر 2021 تک درآمدات 41.664 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ علاوہ ازیں، پچھلے سال کی اسی مدت میں 14.203 ارب امریکی ڈالر کے مقابلے میں جولائی 2021 سے دسمبر 2021 تک کل ترسیلات زر 15.808 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

دسمبر 2021 تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 17.686 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ سمیت کل ذخائر 23.883 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔

16-2015 کی افراط زر کی نئی بنیاد کے مطابق، جنوری 2022 میں CPI سالانہ بنیاد پر بڑھ کر 13 فیصد ہو گیا۔ افراطِ زر پر یہ دباؤ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے زیادہ قرض لینے، بجلی، گیس اور فیول کی زیرانتظام قیمتوں میں ردوبدل، قابلِ اتلاف اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، اور ساتھ ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں مسلسل کمی کا نتیجہ ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے دسمبر 2021 میں اعلان کردہ اپنے تازہ ترین مالیاتی پالیسی بیان میں پالیسی ریٹ مزید بڑھا کر 9.75 فیصد کر دیا جو کہ 2021 کے آغاز میں 7 فیصد سے اب تک 225 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	2021	2020	اضافہ
ڈپازٹس	178.9ارب روپے	159.4ارب روپے	^12%
فنانسنگ (خالص)	96.2ارب روپے	90.3ارب روپے	^7%
سرمایہ کاری	76.6ارب روپے	57.1ارب روپے	^34%
مجموعی اثاثے	218ارب روپے	193ارب روپے	^13%
ایکویٹی	13.4ارب روپے	13ارب روپے	^3%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	2021 (ملین روپے)	2020 (ملین روپے)	%
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر منافع	13,744	14,052	(2%)
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر منافع	(7,214)	(7,676)	(6%)
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**6,530**	**6,376**	**2%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	999	669	49%
زرمبادلہ سے آمدنی	803	966	(17%)
سیکیورٹیز پر منافع	131	174	(25%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	49	77	(36%)
دیگر مجموعی آمدن	**1,982**	**1,886**	**5%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(5,630)	(5,516)	2%
آپریٹنگ منافع	**2,882**	**2,746**	**5%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے تمویل	(2,208)	(1,208)	83%
قبل از ٹیکس منافع	**674**	**1,538**	**(56%)**
ٹیکسیشن	(43)	(774)	(94%)
بعد از ٹیکس منافع	**631**	**764**	**(17%)**

مالیاتی کارکردگی

بینک نے بیلنس شیٹ کی نمو، سرمایہ جاتی استحکام اور بنیادی کاروباری سرگرمیوں سے منفعت کے اعتبار سے مختلف قابل ذکر بہتریاں ریکارڈ کرائیں۔ اختتام سال 2020 پر 159.4 ارب روپے کے مقابلے میں بینک کے ڈپازٹس 31 دسمبر 2021 تک 178.9 ارب روپے پر بند ہوئے۔

بینک کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو دسمبر 2020 میں 57.1 ارب روپے سے بڑھ کر 31 دسمبر 2021 تک 76.6 ارب روپے ہوگیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر حکومتِ پاکستان کے اجارہ صکوک میں اضافی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہے جس کی حکومت پاکستان کی طرف سے باضابطہ ضمانت دی گئی ہے۔

بینک نے فنانسنگ پورٹ فولیو میں توسیع کے حوالے سے محتاط پیش رفت پر کاربند رہنے کا سلسلہ جاری رکھا اور 31 دسمبر 2020 کو درج شدہ 90.3 ارب روپے کے مقابلے میں 96.2 ارب روپے پر اپنی خالص فنانسنگ کا اختتام کیا۔ بینک نے اعلیٰ معیار اور عمدہ تنوع کے حامل فنانسنگ پورٹ فولیو کی تشکیل پر توجہ مرکوز کررکھی ہے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک نے 2,882 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع درج کرایا جو گزشتہ سال سے 5 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ بینک نے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق (سپریڈ) کی مد میں 2 فیصد آمدنی بڑھائی اور 2020 میں 6,376 ملین روپے کے مقابلے میں 6,530 ملین روپے کا اندراج کرایا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال ریکارڈ شدہ 1,886 ملین روپے کے مقابلے میں 1,982 ملین روپے تک اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ تجارتی لین دین، فیس اور مشاورتی آمدنی میں اضافہ ہے۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 5,516 ملین روپے سے 5,630 ملین روپے تک بڑھ گئے جس کی وجہ اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس، برانچوں کی جگہوں کے کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ، بجلی کی زیادہ قیمت اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

سال کے دوران، بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 2,186 ملین روپے کی اضافی تمویل کا اندراج کرایا، جس میں غیر فعال مالیاتی پورٹ فولیو پر 2,362 ملین روپے کی تمویل اور سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر 176 ملین روپے تمویل کی خالص واپسی شامل ہے۔ بینک کچھ مخصوص دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کررہا ہے۔

2021 کے لیے بینک کی فی شیئر آمدنی (EPS) 0.46 روپے (2020: 0.56 روپے) ریکارڈ کی گئی۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

بینک اعلیٰ سطحی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم تیار کرنے اور چلانے کے لیے پرعزم ہے جس سے کارکردگی میں بہتری اور بلند استعداد کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ بینک نے اپنے صارفین کو معیاری خدمات فراہم کرنے کے لیے البرکہ بینکنگ گروپ کی رہنما ہدایات کے مطابق ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ مرکوز کررکھی ہے۔

بینک نے سال 2021 کے دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل تبدیلی کے شعبے میں درج ذیل پیش رفت کی:

- بینک نے مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے (MPG) کا کامیابی سے اطلاق کیا، جس کا آغاز اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کیا گیا تھا۔ MPG، G2P (گورنمنٹ ٹو پرسن)، P2P (فرد سے فرد) اور بلک ٹرانسفر پر مرکوز فوری ادائیگی کا ایک طریقہ کار ہے۔ مرکزی بینک نے ملک میں ادائیگی

کے جدید اور مضبوط نظام کے فروغ کے اسٹریٹجک ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پہل کی جو بینکنگ اور نان بینکنگ اداروں بشمول Fintech کو ملک کے ادائیگی کے نظام کی کایا پلٹ میں ان کا کردار ادا کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔

- بینک نے FX (فاریکس) ڈیجیٹائزیشن، آسان اکاؤنٹس کے لیے ڈیجیٹل کسٹمر آن بورڈنگ، فری لانسرز کے لیے اکاؤنٹس اور ریمیٹینس اکاؤنٹس سمیت مختلف منصوبوں کو کامیابی سے نافذ کیا۔ ان منصوبوں پر عمل درآمد نے بینک کو اپنے صارفین کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کے قابل بنادیا ہے۔
- بینک نے پرائمری ڈیٹا سینٹر اور ڈیزاسٹر ریکوری سائٹ پر کور نیٹ ورک انفراسٹرکچر کا منصوبہ کامیابی کے ساتھ مکمل کرلیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد نیٹ ورک کی بہتر کارکردگی اور نیٹ ورک انفرااسٹرکچر کا مجموعی سیکیورٹی خاکہ فراہم کرنا ہے۔
- بینک کی طرف سے موبائل ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ بینکنگ پلیٹ فارم میں مزید خصوصیات متعارف کرانے پر عمل درآمد جاری ہے، جن میں صارف کے تجربات میں بہتری کے لیے مختلف نئی خصوصیات شامل ہوں گی۔
- بینک نے پے فاسٹ کے ساتھ کامیابی سے انضمام کرلیا ہے، جو ای کامرس لین دین کے لیے مقامی ادائیگی کا گیٹ وے ہے۔

البرکہ پاکستان کے صارفین اپنے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ادائیگی کرتے وقت مرچنٹ کی ویب سائٹ پر مصنوعات خرید سکتے ہیں۔

گرین بینکنگ

بینک ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے بچاؤ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تجویز کردہ فریم ورک کے مطابق بینک پائیداری کے لائحہ عمل کے تعین اور ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی احتیاطوں، جیسے بینک موسمیاتی تبدیلی میں اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگی یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔

بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور 'چیف گرین بینکنگ منیجر' مقرر کیا ہے۔ اس حوالے سے بینک نے انوائرمنٹل رسک مینجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ایک پالیسی اور ضروری طریقہ کار بھی تیار کرلیا ہے۔

بینک نے ماحولیاتی خطرات سے بچنے کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبوں اور صارفین کے لیے عمومی اور مخصوص ماحولیاتی چیک لسٹ اور ماحولیاتی رسک ریٹنگ (ERR) کے ذریعے ماحولیاتی رسک کو کم کرنے کا طریقہ کار بھی قائم کیا ہے اور مضر مادوں کا لین دین کرنے والے بینک صارفین کو مالی خدمات فراہم کرنے کے دوران بھی لازمی مطلوبہ احتیاط کا مظاہرہ کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مسلسل کام کرتا رہا ہے:

- ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔
- بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ کے بھی اقدامات کیے ہیں۔

- بینک کی بجلی کی کھپت کم کرنے کے لیے ہم نے ہیڈ آفس میں کم بجلی خرچ کرنے والا ائیر کنڈیشننگ سسٹم نصب کیا ہے۔
- سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

سال 2021 کے دوران بینک نے درج ذیل CSR ایوارڈز جیتے:

- ''دسویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ'' میں ''سسٹین ایبلیٹی انیشیٹیوز''۔
- ''ماحول، صحت اور حفاظت 2021 پر ساتویں بین الاقوامی ایوارڈز'' میں ''صحت کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیموں سے تعاون''۔

اس عرصے کے دوران، بینک نے CSR کی مندرجہ ذیل سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا:

- بینک کے عملے نے انڈس ہسپتال کے پیڈیاٹرک وارڈ کا دورہ کیا تا کہ وہاں تحائف تقسیم کریں اور بچوں کے ساتھ مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیں۔
- یوم آزادی کے موقع پر لاہور میں منعقدہ ڈیف ویلفیئر اویئرنس فاؤنڈیشن (DWAF) کی تقریب "جیتنے کے لیے سیکھیں" کی معاونت کی۔
- وزارت اقلیتی امور اسلام آباد میں منعقدہ پاکستان فارن آفس ویمن ایسوسی ایشن (PFOWA) چیریٹی فیئر کی معاونت کی۔
- دی سٹیزن فاؤنڈیشن (TCF) کے ساتھ، جو ایک بلا منافع تنظیم اور کراچی میں کم قیمت رسمی اسکول کے سب سے بڑے نجی ملکیتی نیٹ ورک میں سے ایک ہے، ان کے سالانہ ٹورنامنٹ / تقریب میں اشتراک کیا۔

مزید برآں، بینک نے درج ذیل مفاہمتی یادداشتوں پر بھی دستخط کیے:

- مختلف اقدامات کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول کے لیے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔
- کمپلائنس، آپریشنز، رسک مینجمنٹ اور سوفٹ اسکلز کے شعبوں میں اسٹاف کی ٹریننگ اور ترقیاتی ضرورتوں کی موثر تکمیل کے لیے e-ILM (الیکٹرونک IBPs لرننگ مینجمنٹ) استعمال کرنے کے لیے انسٹیٹیوٹ آف بینکرز پاکستان (IBP) کے ساتھ مفاہمی یادداشت۔

کارپوریٹ اور فنانشل رپورٹنگ فریم ورک

بورڈ آف ڈائریکٹرز سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے ذریعہ اختیار کردہ اور ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ متعلقہ ضوابط کے تحت اپنی ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہے۔

درج ذیل بیانات کارپوریٹ گورننس اور اعلیٰ تنظیمی بہتری کے اعلیٰ معیار کی طرف اس کے عزم کے مظہر ہیں۔

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلی کی مناسب عکاسی کرتے ہیں۔
- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی مناسب پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔

- بینک کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اکاؤنٹنگ کے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں، جہاں تک وہ پاکستان میں قابل اطلاق ہیں۔اس حوالے سے کیے گئے کسی بھی انحراف کی مناسب انداز میں وضاحت کردی گئی ہے۔
- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے اور اس کا مؤثر اطلاق اور نگرانی کی جاتی ہے۔
- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں ہیں۔
- کارپوریٹ گورننس کے طور طریقوں سے کوئی پہلوتہی نہیں کی گئی ہے۔
- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پروویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2021ء کو بالترتیب 1,084 ملین روپے (2020:1,018 ملین روپے) اور 361 ملین روپے (2020:329 ملین روپے) تھی۔

سال کے دوران، پانچ (05) بورڈ میٹنگز، بورڈ ایگزیکٹیو کمیٹی (BEC) کی پانچ (05) میٹنگز، بورڈ رسک کمیٹی (BRC) کی چار (04) میٹنگز، بورڈ آڈٹ اینڈ کمپلائنس کمیٹی (BACC) اور بورڈ نومینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی (NRC) (سابق ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی) اور بورڈ سسٹینیبلیٹی اینڈ سوشل رسپانسیبلیٹی کمیٹی (BSSRC) کی چار (04) میٹنگز اور بورڈ IT، ڈیجیٹل اینڈ انفارمیشن سیکیورٹی کمیٹی (ITD&ISC) کی ایک (01) میٹنگ منعقد ہوئی۔ ممبران کی حاضری اس طرح تھی:

ڈائریکٹرز کے نام	بورڈ	BEC	BA&CC	BRC	NRC سابق(BHR&RC)	ITD & ISC	BS&SRC
ڈاکٹر جہاد النقلہ، چیئرمین*	2/2	-	-	-	-	-	-
جناب طارق محمود کاظم، ڈپٹی چیئرمین	5/5	5/5	-	-	3/3	1/1	1/1
جناب اظہر عزیز ڈوگر، ڈائریکٹر*	2/2	-	-	1/1	-	-	-
جناب عبدالملک شحادہ ابرہیم مظہر، ڈائریکٹر*	2/2	-	1/1	-	1/1	-	-
جناب زاہد رحیم، ڈائریکٹر	5/5	5/5	1/1	4/4	-	1/1	-
جناب محمد طارق صادق، ڈائریکٹر	5/5	-	4/4	-	-	-	-
جناب اظہر حامد، ڈائریکٹر	5/5	-	3/4	-	-	-	1/1
محترمہ امینہ زاہد ظہیر، ڈائریکٹر*	2/2	2/2	-	1/1	1/1	1/1	-
جناب عدنان احمد یوسف، سابق چیئرمین**	1/1	-	-	-	-	-	-
جناب عبدالرحمٰن شہاب، سابق ڈائریکٹر**	1/1	-	1/1	-	1/1	-	-
جناب سلمان احمد، سابق ڈائریکٹر***	2/2	3/3	-	3/3	-	-	1/1
جناب احمد رحمان، سابق ڈائریکٹر***	2/2	-	-	3/3	2/2	-	-
جناب شفقات احمد سابق ڈائریکٹر***	2/2	-	-	3/3	-	-	1/1
جناب محمد عاشق معید، سابق ڈائریکٹر***	2/2	3/3	-	-	2/2	-	-

نوٹ: زیریں عدد ان اجلاسوں کی کل تعداد ظاہر کرتا ہے جن میں شرکا کی حاضری مطلوب ہے۔

*جون 2021 میں منعقدہ 16 ویں سالانہ اجلاس عام میں پہلی بار منتخب ہوئے۔

**مارچ 2021 میں استعفیٰ دے دیا۔

***جون 2021 میں میعاد مکمل ہوگئی

2021 کے دوران شریعہ بورڈ کے مزید چار (04) اجلاس ہوئے جن میں مندرجہ ذیل شرعی بورڈ ممبران نے شرکت کی:

شرعی بورڈ ممبران کے نام	منعقدہ اجلاس	اجلاس میں شرکت
شیخ اعصام اسحاق	4	4
مفتی عبداللہ صدیقی	4	4
مفتی بلال احمد قاضی *	4	2
مفتی محمد زبیر حق نواز **	4	2
محمد خالد حسنی **	4	2

*جون 2021 میں میعاد مکمل ہوگئی۔

**مارچ 2021 میں استعفیٰ دے دیا۔

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 2021

شیئر ہولڈرز کی کیٹیگری	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز			
جناب طارق محمود کاظم	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرار نامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشن اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز، میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹرپرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%

امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938, 823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مداربہ	1	100,000	0.01%
سابقہ ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.5%
جناب مبارک بلسواد	1	4,860,000	0.35%
سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
جناب عدنان احمد یوسف	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمٰن شہاب	1	500	0.00%
جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب شفقات احمد	1	500	0.00%
جناب احمد شجاع قدوائی -CEO	1	500	0.00%
جناب احمد رحمان	1	500	0.00%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	56	108,731,702	7.91%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	82	1,373, 962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847, 717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق 31 دسمبر 2021 بینک کے شیئر ہولڈرز نہیں تھے۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں کلچر، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہو سکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار رہوتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقا پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ بی آر سی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور شدہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو سختی سے شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے، جو کہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔

مختلف خطرات کی نگرانی اور ان کا بندوبست کرنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کے حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو بھی مزید سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1- ایسیٹ اینڈ لائیبلیٹی کمیٹی (ALCO)

2- کریڈٹ کمیٹی (CC)

3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

بینک نے ایسیٹ بکنگ اور کریڈٹ منظوری کے فنکشنز قائم کیے ہیں جس میں کریڈٹ کی حدود، قابل اطلاق کنٹرولز اور بلحاظ شعبہ خطرے کے امکانات (Exposures) کی روشنی میں مالی اعانتوں اور ان سے متعلق خطرات کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی/ سب کمیٹیز کے پاس ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC)/ ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ اور کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔

بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (سی آر ایم سی) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی/ ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہو۔

ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ لائیبلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔

اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تاکہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، مناسب دستاویز کاری، منظوری اور مناسب نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔

موثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن خطرے کی پالیسیوں کی تیاری اور نگرانی کے لیے بھی ذمہ دار ہے

اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتا ہے، جو انتظامی طور پر ''سی ای او'' کو جواب دہ ہے۔

اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے، RM فنکشن کی چھتری کے تحت بینک کے استحکام اور منفعت کے لیے مندرجہ ذیل شعبے اہم ہیں:

- کریڈٹ رسک
- کریڈٹ ایڈمنسٹریشن
- کریڈٹ مانیٹرنگ
- رسک پالیسیز اور انڈسٹری اینالائسس
- انٹرپرائز رسک مینجمنٹ
- آئی ٹی سیکیورٹی

رسک مینجمنٹ گروپ (آر ایم جی) کے تحت کریڈٹ رسک کارپوریٹ/ کمرشل، ایس ایم ای، ایگری اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق قرض کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (due diligence) اور جائزے میں اپنا واجب کردار ادا کر رہا ہے اور بینک کے سی سی/ متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن توثیق اور یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تا کہ مالی اعانت/ سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ بڑی سرمایہ کاریوں، صنعت کی حدود، اور CAR پر اثرات کے لحاظ سے بھی بینک کی ارتکازی سطحوں پر کریڈٹ تجاویز کا تجزیہ کرتا ہے اور اگر کوئی استثنا موجود ہو تو اسے شناخت/ ریکارڈ بھی کرتا ہے۔ آزادانہ توثیق فیصلہ سازی کے عمل میں کریڈٹ کمیٹی/ منظوری دینے والے حکام کے لیے مفید ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن کی ساخت کی تشکیل بینک کی کاروباری سرگرمیوں کی نوعیت اور پیچیدگی کے پیش نظر کی گئی ہے اور اس حقیقت کے پیش نظر مزید اہم ہوگئی ہے کہ کووِڈ نے پاکستان سمیت پوری دنیا کی معیشتوں اور کاروباروں کو متاثر کیا ہے۔

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ (یعنی لمٹ ان پٹ اور کنٹرول)، سیکیورٹیز کی درستگی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ (ڈی اے سی) کے اجرا، ڈراڈاؤن مانیٹرنگ، دستاویزات کے جائزے، اضافی اموال اور سیکیورٹی دستاویزات کی بحفاظت تحویل، معاہدوں اور ان کی تعمیل کریڈٹ فائلز/ ریکارڈ برقرار رکھنے کے امور کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنما ہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔

کریڈٹ آپریشنز ڈسبرسمنٹ آتھارائزیشن سرٹیفکیٹ کے مطابق فنڈ پر مبنی فنانسنگ کی سہولیات کی تقسیم، کور بینکنگ سسٹم میں فنڈ پر مبنی سہولیات کے مقابل واپس ادائیگیوں کی تجدید، مختلف کریڈٹ پورٹ فولیو رپورٹس کی تیاری اور SBP کے پروڈنشل ریگولیشنز کے تقاضوں کے مطابق کلاسیفکیشن اور پرووِیژننگ ریکارڈ کرنے کا ذمہ دار ہے۔

ایک پائیدار پورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لیے بینکوں کے لیے کریڈٹ مانیٹرنگ ایک لازمی ذریعہ ہے۔ اس مقصد کے لیے، خطرہ مول لینے والے (کاروباری طبقات کے ساتھ ساتھ معاون محکمہ جات) بھی پورٹ فولیو کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اتنے ہی ذمہ دار ہیں۔ ایک اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ سسٹم (SAM) فنکشن یہ یقینی بنانے کے لیے دباؤ کا شکار اثاثوں کو سنبھالتا ہے کہ ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل میں مرکوز تدارک کی حکمت عملی کو یقینی بنایا جا سکے۔

آر ایم جی کا رسک پالیسیز اینڈ انڈسٹری اینالائسس یونٹ بینک کی کریڈٹ اور پالیسیز کی تجدید کرتا ہے اور اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً انڈسٹری کا جامع تجزیہ اور اس سے متعلق تازہ معلومات بھی تیار کرتا ہے۔

رواں سال کے دوران، بینک نے بہترین اطوار، ریگولیٹری کمپلائنس اور گروپ لیول ایکشن پلان کے مطابق کلیدی پالیسیوں اور فریم ورک کی تجدید کی ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بینک کی پالیسیاں گروپ کی مجموعی حکمت عملیوں اور بہترین طریقوں کے ساتھ تازہ ترین ریگولیٹری تقاضوں کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہیں۔ اس کے علاوہ بینک نے ABPL کے رسک پروفائل اور خطرے کی قبولیت کے لیے واضح اور اچھی طرح سے طے شدہ پیمانے قائم کرنے کے لیے بینک کی مجموعی حکمت عملی کے مطابق خطرے کی قبولیت کے بیان کی بھی تجدید کی ہے۔ خطرہ کی قبولیت کا بیان سینئر مینجمنٹ اور بورڈ کے لیے خطرے کی اس سطح کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کے لیے پورے بینک میں تقابلی اقدامات فراہم کرتا ہے جو وہ قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ واضح طور پر ان حدود کی وضاحت کرتا ہے کہ کب، کون سی انتظامیہ سے بینک کی کاروباری حکمت عملی پر عمل کرتے ہوئے کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اس میں کلیدی خطرات کے زمرہ جات اور بین الاقوامی صنعت کے بہترین طریقوں کے مطابق بینک کی طرف سے انہیں قابل قبول مقدار میں قبول کرنے کے لیے نئے کسٹمرز کے لیے گروپ/ فی پارٹی لمٹس کی وضاحت کے ساتھ بینک کی آمادگی شامل ہے تا کہ تازہ ترین صنعتی کارکردگی کے مطابق درست تنوع کو یقینی بنایا جا سکے۔

انٹر پرائز رسک مینجمنٹ فنکشن کریڈٹ پورٹ فولیو اور مارکیٹ، لیکویڈیٹی میں خطرات اور بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود آپریشنل خطرات کی تصدیق، درستگی اور بروقت شناخت یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ ،بیسل (Basel) اور IFRS 9 کا نفاذ، مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ، آپریشنل رسک مینجمنٹ اور انوائرمنٹل رسک مینجمنٹ، انٹر پرائز رسک کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ کے بنیادی فرائض ہیں۔

کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ فنکشن، کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی کو پورٹ فولیو کی صحت کی معروضی تشخیص فراہم کرنے کے لئے کریڈٹ پورٹ فولیو کا وقتاً فوقتاً تجزیہ کرتا ہے۔ یہ فنکشن ایس بی پی کے تقاضوں کے مطابق بیسل کیپٹل ایڈیکویسی کے معیارات کے نفاذ اور انڈسٹری کے بہترین اطوار کے مطابق IFRS9، مالیاتی تمسکات اپنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔ فی الحال، بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپٹل چارج کے حساب کتاب کے لئے معیاری طرزِ عمل اپنایا ہے جس میں بھاری رسک والے اثاثوں کا حساب کتاب کرنے کے مقصد کے لئے مدمقابل فریقوں کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے خطرے کا وزن تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی اشاریے کا طرزِ عمل اپنایا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ فی الحال بینک بھر میں ''موڈیز کریڈٹ لینس'' نامی جدید ترین لون اور تجینیشین سسٹم کے اطلاق میں مصروف ہے جو کریڈٹ لائف سائیکل مینجمنٹ سلوشن پر مبنی دنیا کا معروف ترین انٹرنل کریڈٹ ریٹنگ سسٹم اور ورک فلو ہے جو بینک کو موثر نگرانی اور اپنے پورٹ فولیو کی مینٹیننس کے ساتھ منظوری سے لے کر حوالگی تک شروع سے لے کر اختتام تک فنانسنگ کے پورے عمل کو مربوط کرے گا۔ اس کے علاوہ، کریڈٹ لینس کا اندرونی رسک ریٹنگ ماڈیول کریڈٹ رسک اور مستقبل کے لیے بیسل انٹرنل ریٹنگ پر مبنی لائحہ عمل کی تیاری کے لیے مستقبل میں IFRS 9 کے اطلاق میں بھی بینک کی مدد کرے گا۔

کریڈٹ لینس کا انٹرنل رسک ماڈیول مدمقابل فریق کے معیاری اور مقداری عوامل، ٹرانزیکشن ڈھانچے اور اضافی اموال کو مدنظر رکھتا ہے اور Obligor پر ریٹنگز اور سہولت کے درجے تیار کرتا ہے جیسا کہ بیسل قواعد وضوابط کے تحت انٹرنل ریٹنگ پر مبنی (IRB) طرزِ عمل کا تقاضا ہے۔ سسٹم کو بیک اپ سپورٹ کے ساتھ محفوظ ڈیٹا بیس کی معاونت فراہم کی گئی ہے اور وہ حکمت عملی اور فیصلہ سازی کے لیے پورے پورٹ فولیو کا سنیپ شاٹ فراہم کر کے MIS رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) ٹریژری آپریشنز سے متعلق خطرات کا بندوبست کرتا ہے اور فوری تدارک کی کارروائیوں کے لیے اپنے نتائج کی اطلاع ACLO کو دیتا ہے۔ بینک کا ALCO مجموعی حکمتِ عملی کی تیاری اور ایسیٹ اور لائیبلیٹی منیجمنٹ کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ مارکیٹ رسک منیجمنٹ کی طرف سے کئی طرح کے پیمانوں، بشمول لیکویڈیٹی کوریج ریشیو (LCR)، اور نیٹ سٹیبل فنڈنگ ریشیو (NSFR)، لیکویڈیٹی گیپس اور لیکویڈیٹی کے مختلف تناسبات کے ذریعے لیکویڈیٹی رسک کے اقدامات کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

ALCO کی طرف سے ماہانہ بنیاد پر لیکویڈیٹی رسک کا جائزہ لیا جاتا ہے اور BRC کو سہ ماہی بنیاد پر اطلاع پہنچائی جاتی ہے۔ بینک کی لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ پالیسی میں لیکویڈیٹی پر دباؤ کی صورتحال میں کیے جانے والے اقدامات کے لئے ہنگامی فنڈنگ پلان شامل ہے۔

یہ بینک کی پالیسی ہے کہ وہ ایک اچھی طرح سے طے شدہ کاروباری تسلسل کا پروگرام برقرار رکھے جو بحران سے نمٹنے، ہنگامی ردعمل، کاروباری بحالی اور آئی ٹی ڈزاسٹر ریکووری پلاننگ کے لیے واضح طور پر بیان کردہ کرداروں، ذمہ داریوں اور احساس ملکیت کے ساتھ پالیسی اور طریقہ کار پر مشتمل ہے۔ بینک کی سینیئر انتظامیہ پر مشتمل بینک کی بزنس کنٹینیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی وقتاً فوقتاً اجلاس کرتی ہے اور اہم اقدامات، جانچ کے نتائج اور بحرانی صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے بینک کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے متعلقہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتی ہے۔

بینک نے ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ بیسل III ہدایات کو اپنایا ہے اور 31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والے سال کے مالیاتی گوشوارے میں متعلقہ انکشافات کیے گئے ہیں۔

انفارمیشن سیکیورٹی، سیکیورٹی خطرات کے تجزیوں کے ذریعے اندرونی اور بیرونی، دونوں طرح کے خطرات سے ABPL کے معلوماتی اثاثہ جات کے تحفظ کے لیے ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں خطرات کے ابھرتے اور مسلسل تبدیل ہوتے منظرنامے کا مقابلہ کرنے کے قابل احتیاطی اور سراغ رسانی کے ضوابط کی مدد حاصل ہے۔

بینک منی لانڈرنگ/ دہشت گردی سے متعلق مالی اعانت سے وابستہ خطرات کی اہمیت سے واقف ہے، اور اپنی آپریشنل حکمت عملی، پالیسیاں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر FATF کی سفارشات اور اس سے متعلقہ ریگولیٹری تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے لین دین کی نگرانی کے لیے طاقت ور ریگولیٹری ٹیکنالوجی سولوشنز کے حصول، اہدافی مالیاتی پابندیوں کے خلاف اسکریننگ، eKYC سمیت بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ ہم تجارتی کاروبار سے وابستہ مذکورہ بالا تمام خطرات سے وابستہ خطرات کی بھی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔

مندرجہ بالا تمام اقدامات ABPL میں اجتماعی طور پر کمپلائنس کے لیے حساسیت کی روایت ارتقا کا باعث بنے ہیں۔ اوپری سطح پر لہجہ بہت واضح ہے، جیسا کہ بورڈ، BRC اور بینک کے سربراہ کی حمایت سے ظاہر ہے۔

کوویڈ-19 کی عالمی وبا

پاکستان نے جنوری 2022 سے روزانہ تقریباً 3,000-4,000 کیسز کا پتہ لگانے کے ساتھ کوویڈ 19 کی پانچویں لہر کا تجربہ کیا ہے۔ SARS-CoV-2 یا کورونا وائرس کی Omicron قسم نے پاکستان کے بڑے شہروں کو زیادہ متاثر کیا ہے۔ حکومت یقینی بنا رہی ہے کہ عوام SOPs پر، خاص طور پر بازاروں میں اور سفر کے دوران سختی سے عمل کریں۔ موجودہ عالمی وبا نے پاکستان کے صحت کے نظام، بشمول حفاظتی ٹیکوں کی خدمات کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ تاہم، NCOC کی قیادت میں سخت کوششوں نے نقصان کو کم کیا اور بہتر اشتراک و ہم آہنگی اور عمل درآمد کے لیے مثال قائم کی۔

NCOC کی طرف سے پاکستان میں ویکسین متعارف کرانے کے لیے ایک تفصیلی لائحہ عمل مرتب کرنے کی منصوبہ بندی کا آغاز کیا گیا تھا۔

اقتصادی اشاریے دکھا رہے ہیں کہ کورونا وائرس کے تازہ ترین Omicron mutant کے ساتھ عالمی معیشت پر بے یقینی کے بادل چھا گئے ہیں۔

omicron کے پھیلاؤ نے دنیا بھر کے ماہرین اقتصادیات کو عالمی اقتصادی ترقی کی بحالی پر شک میں مبتلا ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ نئی قسم اور عالمی افراط زر کا دباؤ کلیدی خدشات ہیں جو مستقبل کے اقتصادی منظرنامے کو مزید کٹھن بنا رہے ہیں۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے تمام صارفین کو مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف انداز میں معیاری بینکاری کا تجربہ فراہم کرنے میں یقین رکھتا ہے۔ اس مقصد کے استحکام کے لئے، بینک نے ریگولیٹری ہدایات کے تحت مالیاتی صارفین کے تحفظ کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے۔ یہ فریم ورک مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی پر مشتمل ہے ، جیسے ریٹیل بینکنگ پروڈکٹس، کنزیومر بینکنگ پروڈکٹس، کسٹمر سروسز اور صارفین کی شکایات سے نمٹنا۔ اس سے ہمارے صارفین کو باخبر مالیاتی فیصلے کرنے، اپنے حقوق کو سمجھنے اور استعمال کرنے اور اپنی شکایات کے مؤثر ازالے میں مدد ملتی ہے۔

مالیاتی صارفین کے تحفظ کے سال 2021 کے سفر میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- صارفین کو 'صارف سروے'' کے ذریعے بینکنگ پروڈکٹس اور سروسز کے بارے میں اپنی قیمتی آرا فراہم کرنے کی ترغیب دی گئی، جہاں مجموعی طور پر صارفین کے اطمینان کا اسکور 92.56 فی صد تھا۔
- بینک نے یہ یقینی بنایا کہ فیئر ٹریٹمنٹ ٹو کسٹمرز (ایف ٹی سی) پر بغیر کسی استثنیٰ کے پورے بینک میں عمل درآمد کیا جائے، جہاں صارفین کے ساتھ ان کے بینکاری تعلقات کے تمام مراحل پر منصفانہ سلوک کیا گیا ہے۔
- بینک نے یقینی بنایا کہ گاہکوں کو واضح اور آسان طریقے سے مصنوعات اور خدمات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔
- بینک نے اپنے ملازمین کو صارفین سے منصفانہ سلوک کے تصور کو سمجھنے اور اسے فروغ دینے کے لیے ان کو بااختیار بنانے کے لئے مختلف آگاہی/ تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔ اس کے علاوہ، بعد از تربیت تشخیص بھی عمل میں لائی گئی، تاکہ تربیت کا علم ذہن میں محفوظ رہنے کی سطح کی پیائش کی جا سکے۔
- مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ گاہکوں کی شکایات/ رنجشوں کے ازالے پر توجہ دینے کے لیے، بینک نے شکایات کے ازالے کے سروے کا آغاز کیا ہے جہاں شکایت کنندگان کی طرف سے ان کی شکایات کے ازالے کے تجربے کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ 2021 کے لئے مجموعی نتیجہ 87.50 فی صد تھا۔

کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔ اس حوالے سے بیان اس رپورٹ سے منسلک کیا گیا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریق کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔ عملے کی تعیناتی اور دیگر شمولیتوں جیسے آئی ٹی سسٹم، پالیسیز، طریقہ کار اور لائحہ عمل کو مربوط کیا گیا ہے۔ بورڈ بخوشی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

مستقبل کی توقعات

سال 2019 کے دوران اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ کو 325 بنیادی پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 10 فیصد سے بڑھا کر 13.25 فیصد کر دیا تھا۔ تاہم ،ستمبر 2019 میں اور جنوری 2020 میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے جاری کردہ آخری دو مالیاتی پالیسیوں میں، اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ 13.25 فیصد پر برقرار رکھا۔ تاریخی طور پر ڈسکاؤنٹ ریٹ میں اضافے کا نتیجہ قیمت خرید اور قیمت فروخت کے زیادہ فرق کی شکل میں سامنے آتا ہے، تاہم، فنانسنگ پورٹ فولیو کی بحالی کی صلاحیت پر محتاط نگرانی رکھی جانی چاہئے۔ ہماری توجہ قیمت خرید اور قیمت فروخت کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز ہوگی۔ بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے طبقات کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس وسیع کرنے اور کارکردگی و پیداواریت کو بہتر بنانے کی کوششیں بھی کی جائیں گی۔

عالمی وبا کے اثرات محدود رکھنے کے لیے حکومت نے اپنے تمام وسائل بروئے کار لانے میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ Omicron کے سامنے آنے کے بعد ویکسینیشن اور بوسٹر مہموں میں تیزی لائی گئی ہے۔ درآمد شدہ سامان کی طلب بڑھنے کی وجہ سے مقامی کرنسی کی قدر میں تیزی سے کمی واقع ہوئی ہے۔ جبکہ حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی طرف سے بروقت اور موثر اقتصادی پالیسی اقدامات اختیار کر کے اقتصادی بحالی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ زراعت، صنعت، اور خدمات جیسے شعبوں میں بحالی معاشی سرگرمیوں میں بحالی کی عکاسی کرتی ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تئیں اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔ ہم اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات پورا کرنے کے لیے ہمارے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتہ کیے بغیر کافی لیکویڈٹی برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بینک کی جانب سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے ،کارکردگی اور پیداواری صلاحیت بہتر بنانے کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں۔

بینک نے 2021 میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

- کم لاگت کے ڈپازٹس بہتر انداز میں متحرک بنانا۔
- ایس ایم ای، زراعت اور کنزیومر فنانسنگ میں گہرائی لانا جس میں آٹو فنانسنگ اور ڈیبٹ کارڈز شامل ہیں۔
- پرائم منسٹر ہاؤسنگ اسکیم 2020 ''میرا پاکستان، میرا گھر'' کے ذریعے ہوم مورگیج کے کسٹمر بیس میں اضافہ کرنے پر توجہ مرکوز کرنا۔
- کاروباری حجم بڑھانے اور صارفین کے اطمینان کے لئے آئی ٹی سے چلنے والی مصنوعات پر توجہ مرکوز کرنا۔
- پرانے اور پھنسے ہوئے قرضوں کی بازیابی۔
- آمدن میں اضافے کے لیے انویسٹمنٹ بینکنگ کی تازہ ذمہ داریاں اور مشاورتی خدمات۔

ہمیں یقین ہے کہ مذکورہ بالا سارے اقدامات مجموعی طور پر بینک کی خدمات میں مزید قدر و قیمت کا اضافہ کریں گے اور بینک کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالیں گے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

بینک نے ہمارے موجودہ آڈیٹرز EY Ford Rhodes، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والے سال کے لیے باہمی رضامندی سے مقرر کی گئی فیس پر اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سے تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیئرمین

محمد زاہد احمد
قائم مقام چیف ایگزیکٹو آفیسر

03 مارچ 2022
کراچی